

حنفی مذہب میں عالمی رویت بلال کی بنیاد کیا - Re: What is the basis of Global Moon Sighting in Hanafi Madhab? ہے؟

From [Darul Uloom Deoband INDIA](#)

To [Qamar Uddin UK](#)

Date 2018-01-27 04:41

Translation: The reply with the blessings of Allah.

(1) News from distant countries will not be admitted if it would result in our [lunar] month being 28 or 31 days (as it would be against teachings of Quran and Hadith). News (of the crescent moon) from countries where there is not much difference in sunrise and sunset times to us, can be accepted if it is received in a prescribed way.

(2) Previously it was stated by your people [Muslims of Britain] that Morocco is the closest country in respect to sunrise and sunset times and only those people can verify [sighting reports]. Then we did write that you can accept the news from Morocco if it is received in a prescribed way. According to you, Germany and [Western] Sahara are also close to Britain and there is not much difference in sunrise/sunset times so news from those countries can also be accepted [if it is received in a prescribed way].

Mufti Habibur Rahman, Mufti Waqar Ali, Mufti Mohammed Noman Sitapuri, Darul Iftah, Darul Uloom Deoband, 21 Rabi ul Awal 1439 [Ref: 1943 / B=450/1439] (Received: 27 January 2018).

مراسلہ شعبہ انٹرنیٹ: ۱۹۴۳

برائے: دارالافتاء مستحفظ: تاریخ: ۲۱/۳/۳۹

جواب وباللہ التوفیق

(۱) ایسے ممالک بعیدہ جہاں کی خبر تسلیم کرنے سے پہلے ہمارے یہاں کا مہینہ ۲۸ یا ۳۱ دن کا ہوتا ہو تو وہاں کی خبر نص (قرآن و حدیث) کے خلاف ہونے کی وجہ سے تسلیم نہ ہوگی۔ اور وہ ممالک جن کے طلوع و غروب میں ہمارے یہاں سے زیادہ فرق نہ ہو تو وہاں کی خبر بطریق موجب آنے پر تسلیم کی جائے گی۔

(۲) پہلے تو آپ کے یہاں کے لوگوں نے مراکش کے بارے میں لکھا تھا کہ یہ ہمارے طلوع و غروب کے اعتبار سے قریب تر ملک ہے اور یہاں کے لوگوں سے ہی اس کی تصدیق ہوگی۔ تو ہم نے لکھا تھا کہ مراکش کی رویت کو بہتر مانا جاسکتا ہے جبکہ بطریق موجب خبر آئے۔ جرمنی اور صحارہ (الجزیریا) بقول آپ کے برطانیہ سے قریب تر ہے اور طلوع و غروب میں زیادہ فرق نہیں ہے تو وہاں کی رویت بھی قابل تسلیم ہو سکتی ہے۔

واللہ اعلم

حبیب الرحمن عفا اللہ عنہ

مفتی دارالعلوم دیوبند

۲۱ ربیع الاول ۱۴۳۹

الجواب صیح: وقار علی غفرلہ

مفتی دارالعلوم دیوبند

۲۳ ربیع الاول ۱۴۳۹

محمد نعمان سینٹاپوری غفرلہ

مفتی دارالعلوم دیوبند

۲۱ ربیع الاول ۱۴۳۹

From: [Qamar Uddin UK](#)

Sent: Sunday, December 10, 2017 4:51 AM

To: [Darul Uloom Deoband](#)

Subject: Re: What is the basis of Global Moon Sighting in Hanafi Madhab? - حنفی مذہب میں عالمی رویت ہلال کی بنیاد کیا ہے؟

آخر میں اردو ترجمہ ملاحظہ کیجیے

Respected Ulama of Darul Uloom Deoband,

Assalamu Alaykum wa-Rahmatullahi wa-Barakatuh. Many thanks for your general answer to my question on the basis of Global Moon Sighting, dated 13/1/1439. I am pleased to note that you do recognise there is a possibility of moon sighting differences between far distant countries such as India and the USA due to time-zone differences.

However, please clarify what you mean by, "*If a Shariah-compliant witness report comes from outside, it should be accepted*". Reports from how far outside is considered to be Shariah-compliant?

I have noted from one of your previous fatwa issued in 1424 AH ([see copy attached](#)) that the UK may follow a nearby country, Morocco due to adverse weather conditions, but **not** Saudi Arabia, since Saudi Arabia is too far away from the UK. If that is the case, then by the same analogy, UK must **not** follow South Africa either because South Africa is more than twice the distance from the UK. Since, some Muslim groups in the UK follow moon sighting reports from South Africa, please comment on this point to remove any logical contradictions.

Finally, please consider the following suggestions to reconcile the above contradictions for news from outside. It is well-known amongst the moon sighting experts that the first day's crescent moon (Hilal) goes below the horizon before Isha time, which is between 1 hour to 1.5 hours after Maghrib, depending on the season (summer or winter).

Therefore, if the moon is not sighted in the UK due to adverse weather conditions, then any news of foreign countries must not exceed 1.5 hrs time-zone difference to the East (e.g. Germany) or to the West (e.g. Western Sahara). And to avoid *moonset before sunset* and change of seasons, we must limit the location to above the equator (i.e. tropics of cancer – [see attached map](#)). If this suggestion is approved, it will be consistent with your previous fatwa (i.e. UK to follow Morocco) and could also form the basis of greater unity for the UK Muslims, InShaAllah.

Note: We have been receiving moon sighting reports from Morocco Awqaf Ministry by fax on every 29th lunar date without fail for past five years, soon after their sunset, Alhamdulillah.

I look forward to your response to the above query and suggestion soon.

Wassalam,

Qamar Uddin, York (UK)

Dated: 9 Dec 2017 (20 Rabi-I 1439 AH)

Ref 1 (Map): www.moonsighting.org.uk/images/moon/regional/mapworld_europe_uk_bd.jpg

Ref 2 (Fatwa): www.moonsighting.org.uk/images/moon/regional/DeobandFatwaUrdu1.jpg

محترم علمائے دیوبند، السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عالمی رویت ہلال سے متعلقہ سوال پر، آپ کے جواب مورخہ ۱۳/۱/۱۴۳۹ کے لئے میں شکر گزار ہوں۔ جزاکم اللہ خیر

یہ جان کر مسرت ہوئی کہ، آپ نے طویل مسافت مابین ممالک (مثلاً ہندوستان اور امریکہ) کے درمیان مناطق وقت کے فرق کی وجہ سے، رویت ہلال کے فرق ہونے کی تصدیق فرمائی ہے۔

براہ کرم فتویٰ کی مندرجہ ذیل عبارت کی مزید تشریح فرمائیے؛

"اگر کوئی شرعی (شہادت) باہر سے بطریقہ موجب آجائے تو اس کو مان کر اس پر عمل کر لیا جائے"

باہر سے کتنا عظیم ترین فاصلہ شرعی طور پر قابل قبول (یا مراد) ہے؟"

آپ کے ۱۴۲۴ھ میں جاری فتویٰ (نقل منسلک ہے) سے میں نے یہ نوٹ کیا ہے کہ برطانیہ خراب موسمی حالات میں قریبی ملک مراکش کی رویت پر عمل کر سکتا ہے لیکن طویل مسافت پر ہونے کی بنا پر سعودی عرب کی رویت پر عمل نہیں کر سکتا۔ اس منطق کی بنیاد پر برطانیہ، ساوتھ افریقہ کی رویت پر بھی عمل نہیں کر سکتا، اسلئے کہ ساوتھ افریقہ تو دو گنا مسافت پر واقع ہے۔ براہ کرم اس نکتہ پر اپنی آرا سے آگاہ کریں تاکہ، شکوک کا ازالہ ہو سکے

آخر میں یہ گزارش ہے کہ، بیرون سے رویت کی اطلاع سے متعلق متضاد موقف کے درمیان مفاہمت کیلئے مندرجہ ذیل تجویز پر غور فرمائیں؛

رویت ہلال کے ماہرین کے مطابق پہلے دن کا چاند، وقت عشا سے پہلے یعنی، مغرب کے ایک سے دیرٹھ گھنٹہ بعد (بہ لحاظ موسم، گرمی یا سردی) افق میں ڈوب جاتا ہے۔ لہذا، اگر برطانیہ میں موسمی حالات کی وجہ سے رویت ممکن نہ ہو تو اسی خارجی ملک کی خبر قبول کجائے جو مشرق (مثلاً جرمنی) یا مغرب (مثلاً صحارہ مغربی) میں زیادہ سے زیادہ دیرٹھ گھنٹہ کے فرق کی دوری پر واقع ہو۔ تغیر موسم اور غروب ماہتاب، قبل غروب آفتاب والی صورت کے تدرک کے لئے خط سرطان سے اوپر واقع ملک کی شرط استعمال کی جاسکتی ہے۔ (منسلک نقشہ ملاحظہ فرمائیں) واضح ہو کہ خط سرطان کے اوپر موسم تبدیل ہو جاتا ہے

اگر مندرجہ بالا تجویز منظور کجائے، تو یہ آپ کے پچھلے فتوے (۱۴۲۴ھ) سے مطابقت میں ہوگا اور انشاء اللہ برطانیہ کے مسلمانوں میں عظیم تر اتحاد کی بنیاد بنے گا

میں آپ کی قیمتی آراء، تجاویز اور جواب کے لئے منتظر ہوں گا

نوٹ: ہم مراکش کی وزارت اوقاف س ہر قمری ماہ کی ۲۹ تاریخ کو غروب آفتاب کے بعد رویت ہلال کی فاکس رپورٹ بتواتر گزشتہ پانچ سالوں سے حاصل کر رہے ہیں

المحمد للہ

والسلام

قمر الدین، یورک، برطانیہ / ۲۰ بیج الاول ۱۴۳۹ھ / ۹ دسمبر ۲۰۱۷ء

.ORG.UK

What is the basis of Global Moon Sighting in Hanafi Madhab? (Translation)

Fatwa: 1132-1547 / B = 2/1439

Considering the geographical situation of the world, it is understood that unity in the whole world is not possible, for example, if in the United States of America and Canada there is night, it is day in India. Therefore difference (of moon sighting or *Ikhtilaf e Matale*) is unavoidable. Some scholars and jurists have preferred this view. " صَوْمُوا لِرُؤْيَيْهِ وَأَفْطَرُوا لِرُؤْيَيْهِ فَإِنْ غَمَّ عَلَيْكُمْ فَأَقْدُرُوا ثَلَاثِينَ " [Hadith]

It means that begin fasting and pray Eid salat on sighting the moon. If moon is not sighted on 29th, complete 30 days of the month. If a shariah compliant witness comes from outside in a proper way, it should be accepted and acted upon. If this principle of Shariah is put into practice, there shall be no dispute.

Mufti Habibur Rahman, 13/1/1439

Answer checked by: Mufti Waqar Ali, Mufi Mohammed Noman Sitapuri
Darul Iftah, Darul Uloom Deoband

On 2017-11-04 09:50, Darul Uloom Deoband wrote:

حنفی مذہب میں عالمی رویت ہلال کی بنیاد کیا ہے؟
برطانیہ میں عید اور رمضان کا چاند دیکھنے پر جاری بحث کی وجہ مقامی اور عالمی رویت ہلال پر اختلاف ہے۔
مقامی رویت ہلال (اختلاف المطالع) کے قائل افراد کے بقول یہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کے مطابق اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے عمل سے قریب ترین ہے عالمی رویت ہلال (اتحاد المطالع) ماننے والوں کے مطابق حنفی مذہب میں اس کا حکم ہوا ہے، جس کا ذکر مولانا اشرف تھانوی رحمہ اللہ کی کتب بہشتی زیور، باب صوم، (رویت ہلال مسلد ۱۰) میں ملتا ہے۔ شاید یہ نکتہ مشہور حنفی کتاب اردالمختار علی الدر المختار سے اخذ کیا گیا ہے جس کے مصنف امام ابن عابدین الشامی رحمہ اللہ ہیں۔
میں جانتا چاہتا ہوں کہ عالمی رویت ہلال (اتحاد المطالع) کا یہ حکم امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے منقول ہے، یا بعد کے حنفی علماء کرام مثلاً امام ابن عابدین الشامی رحمہ اللہ نے اس مسئلہ پر رہنمائی کی تھی؟
گزارش ہے کہ مفصل وضاحت امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ کی کتابوں سے حوالہ جات کے ساتھ۔ کر کے ممنون و مشکور فرمائیں۔

Fatwa: 1132-1547/B=2/1439

دنیا کی جغرافیائی صورت حال پر غور کرنے سے یہ بات سمجھ میں آتی ہے کہ پوری دنیا میں اتحاد مطالع ممکن نہیں، مثلاً امریکہ و کناڈا میں رات ہوتی ہے تو ہندوستان میں دن ہوتا ہے اس لیے اختلاف مطالع کا ہونا لازمی اور ناگزیر ہے، کچھ محققین فقہائے کرام نے اسی کو ترجیح دی ہے۔ صوم الرویتہ و افطر الرویتہ فان غم علیکم الہلال فاکملوا ثلاثین یعنی چاند کی رویت پر روزہ رمضان اور نماز عید ادا کرنی چاہیے۔ پر اگر ۲۹ تاریخ کو چاند نظر نہ آئے تو مہینے کے 30 دن پورے کر لو۔ اگر کوئی شرعی (شہادت) باہر سے بطریقہ موجب آجائے تو اس کو مان کر اس پر عمل کر لیا جائے۔ شریعت کے اس اصول پر عمل کیا جائے تو کسی قسم کا کوئی اختلاف نہ ہوگا۔

از: حبیب الرحمن عفا اللہ عنہ، مفتی 1439/1/13

الجواب صحیح: وقار علی غفرلہ، محمد نعمان سیتاپوری غفرلہ

مفتیان دارالافتاء، دارالعلوم دیوبند

From: [Qamar Uddin UK](#)

Sent: Saturday, June 17, 2017 5:14 AM

To: [Darul Uloom Deoband](#)

Subject: What is the basis of Global Moon Sighting in Hanafi Madhab?

آخر میں اردو ترجمہ ملاحظہ کیجیے

To: Fatwa Department, Darul Uloom Deoband, Dist. Saharanpur [U.P.] India, Postcode 247554

Assalamu alaykum,

What is the basis of Global Moon Sighting in Hanafi Madhab?

There is an ongoing debate on moon sighting for Ramadan and Eid in the UK due to the differences of opinion on local sighting or global sighting.

Those who follow local sighting (ikhtilaf e matale) opinion say it is closest to Sunnah of the Prophet (صلی اللہ علیہ وسلم) and the Sahabah (رضی اللہ عنہم).

Those who follow the global sighting (ittihad e matale) opinion, say it is the ruling of the Hanafi Madhhab, which is mentioned in a book from the Indian subcontinent called, "Bahisthi Zewar" by Maulana Ashraf Ali Thannvi (رحمہ اللہ, d. 1943 CE), under the chapter of Fast (Saum), subheading: Visibility of Moon (Mas'ala 10). This point may be inferred from the famous Hanafi book of Fiqh called, "Radd al-Muhtar ala Ad-Durr al-Mukhtar" by Imam Ibn Abedin Ash-Shami (رحمہ اللہ, d. 1836 CE), under the subheading: Requirement for Difference of horizon (مطلب في اختلاف المطالع).

I wish to know if the global sighting rule is the opinion of Imam Abu Hanifa (رحمہ اللہ, d. 772 CE) himself or was it decided later by other scholars of the Hanafi school, such as Imam Ibn Abedin Ash-Shami?

A detailed explanation with references from books by Imam Abu Hanifa will be much appreciated.

Qamar Uddin, York (UK), Dated 3 June 2017 (8 Ramadan 1438 AH)

حنفی مذہب میں عالمی رویت ہلال کی بنیاد کیا ہے؟

برطانیہ میں عید اور رمضان کا چاند دیکھنے پر جاری بحث کی وجہ مقامی اور عالمی رویت ہلال پر اختلاف ہے۔

مقامی رویت ہلال (اختلاف المطالع) کے قائل افراد کے بقول یہ نبی کریم

صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کے مطابق اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے عمل سے قریب ترین ہے

(عالمی رویت ہلال (اتحاد المطالع) ماننے والوں کے مطابق حنفی مذہب میں اس کا حکم ہوا ہے، جس کا ذکر مولانا شرف تھانوی رحمہ اللہ کی کتب بہشتی زیور، باب صوم

رویت ہلال (مسئلہ ۱۰) میں ملتا ہے۔ شاید یہ نکتہ مشہور حنفی کتاب 'رد المحتار علی الدر المختار' سے اخذ کیا گیا ہے جس کے مصنف امام ابن عابدین الشامی رحمہ اللہ ہیں۔

میں جاننا چاہتا ہوں کہ عالمی رویت ہلال (اتحاد المطالع) کا یہ حکم امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے منقول ہے، یا بعد کے حنفی علماء کرام مثلاً امام ابن عابدین الشامی رحمہ اللہ نے اس

مسئلہ پر رہنمائی کی تھی؟

گزارش ہے کہ مفصل وضاحت امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ کی کتابوں سے حوالہ جات کے ساتھ کر کے ممنون و مشکور فرمائیں

قمر الدین

جون ۲۰۱۷ء

رمضان ۱۴۳۸ھ